السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے گراؤنڈ فلور میں نمازجمعہ باجماعت اداکی جارہی تھی کہ دوران نماز بجلی کی رو منقطع ہوگئی اوراب چونکہ مقتدی امام کی آواز نہیں سن سکتے تھے اس لیے ان میں سے ایک مقتدی آگے بڑھا اوراس نے امام بن کر نماز پڑھا دی ۔ تواس نماز کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ یادرہے کہ مقتدیوں میں سے اس امام بننے والے شخص نے اسے نماز جمعہ کے طورپر پڑھایا ہے ۔ اوراگراس صورت میں مقتدیوں میں سے کوئی آگے بڑھ کر نماز کی تکمیل نہ کرائے توکیا پھر ہر شخص علیحدہ علیحدہ اپنی نماز کی تکمیل کرلے ؟ اوراگراس صورت میں الگ الگ نماز پڑھنا جائز ہے توکیا ظہر کی نماز پڑھی جائے یا جمعہ کی جب کہ جمعہ کا خطبہ بھی سنا تھا اور نماز جمعہ کوامام کے ساتھ شروع کرکے ایک رکعت بھی پڑھ لی تھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقعہ اسی طرح ہے جیساکہ سائل نے ذکرکیا ہے توسب لوگوں کی نماز صحیح ہوگی کیونکہ جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے اس نے نماز جمعہ کو پالیا جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے ۔ اس صورت میں اگر مقتدیوں میں سے کوئی امام نہ بنے توہر شخص آخری رکعت کو علیحدہ علیحدہ پڑھ لے ، جس طرح کہ وہ شخص پڑھتا ہے جس نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت کو پایا ہواوراس کی ایک رکعت رہ گئی ہو تووہ اپنی دوسری رکعت خود پڑھ لیتا ہے ۔ ان لوگوں کی نماز جمعہ صحیح ہوگی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے :

(من ادرک رکعة من الصلاة فقد ادرک الصلاة) (صحیح البخاري' مواقیت الصلاة' باب من ادرک من الصلاة رکعة' ح:850 وصحیح مسلم' المساجد' باب من ادرک رکعة من الصلاة الخ' ح:608)

"جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی ۔"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 2